روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 10 مئی 2002ء 26 صفر 1423 ہجری - 10 ہجرت 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 104

میں معلم ہوں

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دن گھر سے مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ دو حلقے بنے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ تلاوت قرآن اور دعاؤں میں مصروف ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا دونوں گروہ نیک کام کر رہے ہیں جو لوگ قرآن پڑھ رہے ہیں اور دعائیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے اور جو لوگ پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہیں تو خدا نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے۔ پھر آپ اس پڑھنے والے گروہ میں جا کر بیٹھ گئے۔

(سنن ابن ماجہ۔ المقدمہ۔ باب فضل العلماء حدیث نمبر 225)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ ایک ہندو صاحب قادیان میں میرے پاس آئے جن کا نام یاد نہیں رہا۔ اور کہا کہ میں ایک مذہبی جلسہ کرنا چاہتا ہوں آپ بھی اپنے مذہب کی خوبیوں کے متعلق کچھ مضمون لکھیں تا اس جلسہ میں پڑھا جائے۔ میں نے عذر کیا پر اس نے بہت اصرار سے کہا کہ آپ ضرور لکھیں۔ چونکہ میں جانتا ہوں کہ اپنی ذاتی طاقت سے کچھ بھی نہیں کر سکتا بلکہ مجھ میں کوئی طاقت نہیں۔ میں بغیر خدا کے بلائے بول نہیں سکتا اور بغیر اس کے دکھانے کے کچھ دیکھ نہیں سکتا اس لئے میں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ وہ مجھے ایسے مضمون کا القا کرے جو اس مجمع کی تمام تقریروں پر غالب رہے۔ میں نے دعا کے بعد دیکھا کہ ایک قوت میرے اندر پھونک دی گئی ہے۔ میں نے اس آسمانی قوت کی ایک حرکت اپنے اندر محسوس کی اور میرے دوست جو اس وقت حاضر تھے جانتے ہیں کہ میں نے اس مضمون کا کوئی مسودہ نہیں لکھا جو کچھ لکھا صرف قلم برداشتہ لکھا تھا اور ایسی تیزی اور جلدی سے میں لکھتا جاتا تھا کہ نقل کرنے والے کے لئے مشکل ہو گیا کہ اس قدر جلدی اس کی نقل لکھے۔ جب میں مضمون ختم کر چکا تو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ الہام ہوا کہ مضمون بالا رہا۔ خلاصہ کلام یہ کہ جب وہ مضمون اس مجمع میں پڑھا گیا تو اس کے پڑھنے کے وقت سامعین کے لئے ایک عالم وجد تھا۔ اور ہر ایک طرف سے تحسین کی آواز تھی۔ یہاں تک کہ ایک ہندو صاحب جو صدر نشین اس مجمع کے تھے ان کے منہ سے بھی بے اختیار نکل گیا کہ یہ مضمون تمام مضامین سے بالا رہا۔ اور سول اینڈ ملٹری گزٹ جو لاہور سے انگریزی میں ایک اخبار نکلتا ہے اس نے بھی شہادت کے طور پر شائع کیا کہ یہ مضمون بالا رہا۔ اور شاید بیس کے قریب ایسے اردو اخبار بھی ہوں گے جنہوں نے یہی شہادت دی اور اس مجمع میں بجز بعض متعصب لوگوں کے تمام زبانوں پر یہی تھا کہ یہی مضمون فتحیاب ہوا اور آج تک صدہا آدمی ایسے موجود ہیں جو یہی گواہی دے رہے ہیں۔ غرض ہر ایک فرقہ کی شہادت اور نیز انگریزی اخباروں کی شہادت سے میری پیشگوئی پوری ہو گئی کہ مضمون بالا رہا۔ یہ مقابلہ اس مقابلہ کی مانند تھا جو (—) ساحروں کے ساتھ کرنا پڑا تھا۔ کیونکہ اس مجمع میں مختلف خیالات کے آدمیوں نے اپنے اپنے مذہب کے متعلق تقریریں سنائی تھیں جن میں سے بعض عیسائی تھے اور بعض سناتن دھرم کے ہندو اور بعض آریہ سماج کے ہندو اور بعض برہمو اور بعض سکھ اور بعض ہمارے مخالف (—) تھے اور سب نے اپنی اپنی لاٹھیوں کے خیالی سانپ بنائے تھے لیکن جبکہ خدا نے میرے ہاتھ سے (دینی) راستی کا عصا ایک پاک اور پر معارف تقریر کے پیرایہ میں ان کے مقابل پر چھوڑا تو وہ اژدہا بن کر سب کو نگل گیا اور آج تک قوم میں میری اس تقریر کا تعریف کے ساتھ چرچا ہے جو میرے منہ سے نکلی تھی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 ص 291)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے احمدی بچے جو زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد یا سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کیلئے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے۔ درخواست میں نام ولدیت، تاریخ پیدائش اور مکمل پتہ درج کریں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ (حاصل کردہ نمبر / گریڈ) کی اطلاع دیں۔ داخلہ کیلئے انٹرویو اگست میں ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعودؑ، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

کھلاڑی کا اعزاز

مکرم محمد انور ورگ صاحب حلقہ ڈیفنس لاہور سے تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم منیب انور صاحب متعلم "او" لیول بیکن ہاؤس ڈیفنس لاہور نے امسال 5 تا 11 اپریل رحیم یار خان میں منعقدہ جونیئر نیشنل ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ میں لاہور زون کی ٹیم کی سربراہی کرتے ہوئے ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کروایا اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔

اس سے پیشتر فروری 2002ء میں انہوں نے انڈر 16 بین الصوبائی ٹیبل ٹینس مقابلوں (منعقدہ پشاور) میں پنجاب کی نمائندگی کرتے ہوئے اول پوزیشن حاصل کی اور ٹرافی جیتی۔

ان کے اعزازات میں گزشتہ سال نیشنل گیمز

باقی صفحہ 7 پر

جماعت احمدیہ فرانس کا دسواں جلسہ سالانہ

اور لجنہ اماء اللہ کی کانفرنس

رپورٹ: تمثیلہ اعجاز - فرانس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ فرانس کا بابرکت جلسہ سالانہ اپنی روائتی شان وشوکت کے ساتھ مورخہ 29، 30 دسمبر 2001ء بروز ہفتہ، اتوار بیت السلام سینٹ پری میں منعقد ہوا-

جلسہ کی تیاری میں ہر فرد جماعت نے بڑے شوق اور جذبہ سے حصہ لیا- محترم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس نے انتظامی امور کی بجا آوری کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی- اس کمیٹی کے تمام اراکین نے بڑی محنت اور لگن سے جلسہ کے تمام انتظامات کئے- جلسہ کے انتظام کے لئے مختلف شعبہ جات قائم کئے گئے-

مورخہ 29 دسمبر 2001ء بروز ہفتہ صبح ساڑھے دس بجے محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ فرانس نے لوائے احمدیت فضا میں بلند کیا اور محترم حفیظ ملک صاحب نے فرانس کا جھنڈا لہرایا جس کے بعد تلاوت قرآن کریم سے باقاعدہ جلسہ کا آغاز ہوا- مقررین نے اس موقعہ پر مختلف علمی موضوعات پر اظہار خیال کیا- مقررین میں صدر انصاراللہ جماعت احمدیہ بورکینا فاسو مکرم رشید احمد صاحب بھی شامل تھے- کیونکہ وہ بھی اس جلسہ میں تشریف لائے ہوئے تھے- محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ایمان افروز ارشادات کی روشنی میں قیمتی نصائح فرمائیں-

یہ پہلا موقعہ تھا کہ اس جلسہ میں علاقہ سینٹ پری کے میئر نے جماعت احمدیہ فرانس کے لئے اپنی طرف سے خیر سگالی کا پیغام بھجوایا- جلسہ سالانہ کے پہلے روز کے دوسرے اجلاس میں ایک مجلس سوال و جواب کا بھی انعقاد کیا گیا- اس مجلس میں 355 غیر از جماعت احباب نے شمولیت کی اور اس موقعہ پر تین افراد نے بیعت کی سعادت بھی حاصل کی-

دوسرے روز بھی تربیتی اور علمی موضوعات پر تقاریر کا سلسلہ جاری رہا- علاوہ ازیں مستورات نے اس روز اپنا الگ جلسہ بھی منعقد کیا جس کی صدارت محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ فرانس نے کی- جس کے بعد محترم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں احباب کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی اور بعض ایمان افروز واقعات سنائے اور دعا سے یہ بابرکت تقریب اپنے اختتام کو پہنچی-

جلسہ کے دوران مردانہ اور زنانہ دونوں جلسہ گاہوں میں بک سٹال بھی لگائے گئے تھے جن پر اردو اور فرانسیسی دونوں زبانوں میں جماعتی لٹریچر رکھا گیا تھا-

دعوت الی اللہ کانفرنس

لجنہ اماء اللہ فرانکوفون

اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ فرانس کے شعبہ دعوت الی اللہ کے تحت چوتھی کانفرنس فرانکوفون کا کامیاب انعقاد بیت السلام سینٹ پری کے لجنہ ہال میں مورخہ 13 جنوری 2002ء بروز اتوار بعد دوپہر ہوا-

اس کانفرنس میں لجنہ کی ممبرات کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت مہمان خواتین نے بھی شرکت کی، جن کا تعلق مختلف اقوام سے تھا-

کانفرنس کی تمام کارروائی صدر لجنہ اماء اللہ فرانس کی زیر صدارت ہوئی- کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا- بعدازاں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا گیا اور مختلف موضوعات پر ممبرات نے تقاریر کیں- اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک مجلس سوال و جواب کی کیسٹ بھی سنائی گئی جو 2 مئی 1997ء کو منعقد ہوئی تھی-

تقاریر اور کیسٹ سنانے کے بعد ایک مجلس سوال و جواب بھی ہوئی جو تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہی اور سیکرٹری دعوت الی اللہ نے غیر از جماعت خواتین کے سوالات کے جوابات دیئے- اس موقعہ پر دعوت الی اللہ کے سٹال بھی لگائے گئے- آخر پر محترمہ صدر صاحبہ نے دعا کروائی اور یہ تقریب اختتام کو پہنچی-

(الفضل انٹرنیشنل 19- اپریل 2002ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 10 / مئی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	عربی سروس
2-40 a.m	مجلس سوال وجواب
3-40 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-20 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
5-20 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
6-05 a.m	تلاوت - درس حدیث - خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس عرفان
8-30 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (کبڈی)
9-15 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
10-15 a.m	سیرۃ النبی ؐ
11-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
12-05 p.m	خبریں
12-25 p.m	لقاء مع العرب
1-40 p.m	سرائیکی سروس
2-50 p.m	مجلس عرفان
3-45 p.m	روشنی کا سفر
4-15 p.m	انڈونیشین سروس
5-15 p.m	سیرت صحابہؓ رسول
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (براہ راست)
7-05 p.m	تلاوت - درس ملفوظات - خبریں
8-00 p.m	بنگالی ملاقات
9-05 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-05 p.m	چلڈرنز کارنر
10-30 p.m	فرانسیسی سروس
11-30 p.m	جرمن سروس

ہفتہ 11 / مئی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	عربی سروس
2-35 a.m	مجلس عرفان
3-40 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
4-55 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
6-05 a.m	تلاوت - خبریں - درس حدیث
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-20 a.m	مجلس سوال وجواب
8-35 a.m	کہکشاں
9-15 a.m	اردو کلاس
10-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
11-00 a.m	جرمن ملاقات
12-05 p.m	خبریں
12-25 p.m	لقاء مع العرب
1-40 p.m	فرانسیسی سروس
2-35 p.m	درس القرآن
4-05 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تقریر
6-05 p.m	تلاوت - درس حدیث - خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
10-05 p.m	چلڈرنز کارنر
10-25 p.m	فرانسیسی سروس
11-25 p.m	جرمن سروس

اتوار 12 / مئی 2002ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-35 a.m	عربی سروس
2-35 a.m	مجلس سوال وجواب
3-40 a.m	چلڈرنز کلاس
4-40 a.m	جرمن ملاقات
5-40 a.m	سفر ہم نے کیا
6-05 a.m	تلاوت - سیرت النبیؐ - خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کلاس
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-35 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتب کا تعارف
9-15 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-15 a.m	اردو اسباق
11-00 a.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
12-05 p.m	خبریں
12-35 p.m	لقاء مع العرب
1-40 p.m	سپینش سروس
2-45 p.m	مشاعرہ
3-50 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
4-20 p.m	انڈونیشین سروس
5-20 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتب کا تعارف
6-05 p.m	تلاوت - سیرۃ النبیؐ - خبریں
7-00 p.m	مجلس عرفان
8-00 p.m	بنگالی پروگرام
9-05 p.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
10-05 p.m	چلڈرنز کلاس
10-35 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
11-30 p.m	جرمن سروس

سوموار 13 / مئی 2002ء

12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	عربی سروس
2-35 a.m	مجلس سوال وجواب
3-40 a.m	مشاعرہ
4-45 a.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
6-05 a.m	تلاوت - درس ملفوظات - خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
9-15 a.m	اردو کلاس
10-30 a.m	چائنیز سیکھئے
11-00 a.m	فرانسیسی ملاقات
12-10 p.m	خبریں
12-30 p.m	لقاء مع العرب
1-30 p.m	دین اور دوسرے مذاہب
1-55 p.m	تقریر
2-45 p.m	مجلس سوال وجواب
3-50 p.m	کوئز: خطبات امام
4-20 p.m	انڈونیشن سروس
5-20 p.m	نمائش کمپیوٹرز
6-05 p.m	تلاوت - درس ملفوظات - خبریں
6-50 p.m	اردو کلاس
8-05 p.m	بنگالی پروگرام
9-10 p.m	فرانسیسی ملاقات
10-10 p.m	چلڈرنز کارنر
10-30 p.m	فرانسیسی سروس
11-30 p.m	جرمن سروس

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

شمع احمدیت کی ضیاء پاشیوں کے اثرات

میرے آبائی قصبہ' خاندان اور مجھ ذرہ ناچیز خاکی پیکر پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

قسط دوم آخر

''تاریخ حافظ آباد'' ص318 پر چوہدری محمد حسین صاحب ایڈووکیٹ کی ممتاز شخصیت کی نسبت یہ تعارفی نوٹ درج ہے ''چوہدری محمد حسین لودھرا اس حافظ آباد کی بزرگ ترین ہستی ہیں آپ 1907ء میں پنڈی بھٹیاں میں پیدا ہوئے- 1929ء میں بی-اے کیا تھا آپ نے تحریک پاکستان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا اور کئی مرتبہ بانی پاکستان کی زیارت کا شرف حاصل ہوا- آپ قیام پاکستان سے قبل حافظ آباد میں اکلوتے مسلمان وکیل تھے'' (ص318) چوہدری صاحب ہمیشہ اپنی روشن خیالی باغ و بہار طبیعت اور علم نوازی میں ضرب المثل رہے- میرے والد مکرم کے عمر بھر ان سے گہرے روابط ورواسم رہے اس لئے کہ وہ قریبی رشتہ دار بھی تھے اور مرنجاں مرنج طبیعت کے حامل جگری دوست بھی-

آہ- افسوس صد افسوس اتحاد کے یہ خوشکن اور روح پرور مناظر جن میں شہنشاہ نبوت محمد عربی ﷺ کے ''میثاق مدینہ'' کی تاریخی دستاویز کی جھلکیاں نمایاں ہونے لگیں شہر کے متعصب ہندوؤں اور ان کے کارندوں کے لئے سوہان روح بن گئے اور قریباً ایک سال کے بعد بعض سیاسی طالع آزماؤں نے جن میں کانگرسی عناصر پیش پیش تھے- قصبہ کی پوری فضا کو یکسر بدل ڈالا- جس کا دردناک اور قیامت خیز نقشہ حضرت میاں محمد مراد صاحب کے قلم سے ملاحظہ فرمائیے-

آپ نے تحریر فرمایا کہ: مارچ 1933ء میں منڈی میں جلسہ کیا گیا تو لوگ فرش کے کپڑے' لالٹین وغیرہ چھین کر لے گئے اور گندی گالیاں دیں پتھر مارے یہاں تک کہ گھر میں پہنچنے تک پتھر مارتے اور گندی گالیاں دیتے رہے اور کئی بار میرے قتل کے منصوبے کئے گئے ایک شخص نے (اشارہ احمدیت کے بدترین معاند میرے دادا صاحب کی طرف ہے- شاہد) کئی بار علی الاعلان مجھے قتل کرنے کی دھمکیاں دیں اب ان کے تین بڑے لڑکے احمدی ہو چکے ہیں اور بڑے مخلص (داعی الی اللہ) ہیں میرے ذریعہ 150 نئے بیج مختلف مقامات پر لگائے گئے جو بار یاب ہوئے-

تیرے منہ کی ہی قسم میرے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے

''خواستگار دعا محمد مراد سیکرٹری انجمن احمدیہ پنڈی بھٹیاں''
(الفضل 20- اپریل 1935ء)

میرے ایک اور چچا اللہ بخش صاحب (وفات 12 جنوری 1993ء) آف کلسیاں (والد ماجد محترم برادرم ظہور احمد صاحب سابق ڈرل ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول) نے بھی میرے والد صاحب کے بعد بیعت کر لی تھی یہاں آپ ہی کا ذکر ہے- میرے یہ نہایت پرجوش اور غیور احمدی چچا اور والد معظم دونوں ہی بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں اسی طرح والدہ ماجدہ بھی-

یادگار مباہلہ

جناب دادا صاحب کی اشتعال انگیز' اخلاق سوز اور سفاکانہ کارروائیاں اپریل 1935ء میں انتہا تک پہنچ گئیں جبکہ انہوں نے حضرت میاں محمد مراد صاحب اور اپنے تینوں احمدی بیٹوں اور دیگر مخلصین جماعت کو مباہلہ کا چیلنج دے دیا- یہ تاریخی مباہلہ جس کی بارہ شرائط الفضل 19 اپریل 1935ء ص1 پر شائع شدہ ہیں- 27-28-29 اپریل 1935ء کو پنڈی بھٹیاں میں ہمارے مکان کے قریب ہمارے ایک معزز غیر احمدی بزرگ کے بالاخانہ پر ہوا- میری ولادت 3 مئی 1927ء (30 شوال 1345ھ) کی ہے اس اعتبار سے اس وقت میری عمر آٹھ سال کے قریب تھی اس موقع کا دھندلا سا نقشہ اب بھی میرے قلب و روح پر مرتسم ہے- مباہلہ میں فریقین کی طرف سے آٹھ آٹھ مباہلین نے دعائے مباہلہ کی- فریق ثانی کے عالم دین جناب مولوی محمد حسین صاحب کولوتارڑوی نے اس وقت مختصر سی تقریر ''ذکر الٰہی'' پر ضرور فرمائی جس میں یہ اچھوتا نکتہ بیان فرمایا کہ ریل اس کا انجن حتی کہ ٹانگے اور پانی کے نلکوں سے بھی ''اللہ'' ہی کی آوازیں نکلتی ہیں اور یہ سب چیزیں اللہ' یا اللہ اور اللہ ھو پکارتی ہیں- اس عجیب وغریب خطاب کے بعد جب مباہلہ کے مقررہ الفاظ دوہرانے کا وقت آیا تو وہ چپ سادھے ہوئے کونہ میں جا بیٹھے-

فریق ثانی پر اتمام حجت کرنے کی غرض سے حضرت مصلح موعود نے حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق مبشر بلاد عربیہ اور حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کو پنڈی بھٹیاں بھجوایا- چنانچہ حضرت مولانا شمس صاحب نے صداقت احمدیت' عقائد اور غلط فہمیوں کے ازالہ پر ایک مبسوط تقریر فرمائی اور پھر دعائے مباہلہ میں بھی سوز و گداز کے ساتھ شرکت فرمائی- مباہلہ کی صدارت کے فرائض پنڈی بھٹیاں کے دو رؤساء اور مقتدر شخصیات یعنی میاں دوست محمد صاحب ذیلدار اور میاں محمد حسین صاحب نے پورے انصاف اور دیانت سے انجام دیئے-

(الفضل 8 مئی 1935ء ص5-6

عنوان روداد مباہلہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ از قلم حضرت مولانا شمس)

حق کی دائمی فتح

اس تاریخی مباہلہ میں جو آج سے قریباً ستاسٹھ برس قبل اپریل 1935ء میں ہوا تھا حق کی فتح ہوئی اور سبھی احمدی مباہلین تو قتل کی دھمکیوں اور مخالفت کے خوفناک طوفانوں کی زد میں ہونے کے باوجود معہ اپنے متعلقین کے معجزانہ طور پر محفوظ رہے مگر فریق ثانی کا جو حشر ہوا اس کی عبرتناک تفصیل میرے والد صاحب نے الفضل 17 مئی اور 27 مئی 1936ء کے شماروں میں شائع کر دی تھی- جس کے بعد سب سے زیادہ غضب الٰہی کا نشانہ دادا صاحب بنے جن کی اہلیہ یعنی میری دادی صاحبہ محترمہ عالم بی بی صاحبہ ان کی معاشرتی زندگی کا مضبوط سہارا تھیں داغ مفارقت دے گئیں پھر ایک عرصہ بعد ان کا ایک بیٹا غلام محمد جو عاقل والے محلّہ کی مسجد کا امام تھا- خانہ خدا میں ہی خودکشی کر کے راہی ملک عدم ہو گیا- خود ان کی وفات اس حالت میں ہوئی کہ وہ چنیوٹ کے ایک شخص شیخ امین کے مرید بن گئے- جس کے عقائد انتہائی لغو اور لایعنی تھے-

میرے والد صاحب کو مباہلہ میں احمدیت کی فتح کا اس درجہ یقین و وثوق تھا کہ جونہی میں نے پرائمری پاس کی آپ میعاد مباہلہ کے ختم ہونے سے کئی روز قبل ہی مجھے قادیان دارالامان لے گئے اور 21 اپریل 1936ء کو مجھے حضرت مسیح موعود کی قائم فرمودہ مرکزی درسگاہ ''مدرسہ احمدیہ'' میں داخل کرا دیا تا فریق ثانی نے صداقت کی جس آواز کو مٹانے کیلئے اپنا ایڑی چوٹی کا زور لگا لیا ہے وہ آواز میرے بیٹے کے ذریعہ بلند سے بلند تر ہوتی چلی جائے- خاکسار ان کے ہمراہ اس سے قبل پہلی بار جلسہ سالانہ 1935ء میں قادیان کی مقدس بستی کی زیارت کر چکا تھا-

مدرسہ احمدیہ قادیان میں میرے داخلہ پر حضرت والد صاحب اور حضرت میاں محمد مراد صاحب نے دعائیں کیں اور میرے چچا میاں عبدالعظیم صاحب جلد ساز قادیان کی سرپرستی اور شفقت بھرے سلوک کی بدولت مجھے اس مقدس ادارہ سے منسلک ہونے اور حضرت مسیح موعود کے رفقائے خاص سے شرف تلمذ حاصل ہوا اور مسلسل بارہ سال تک قادیان دارالامان کی پرکیف اور پرانوار بستی کی عظیم الشان اور محیر العقول برکات دیکھنے کا موقعہ نصیب ہوا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ محبوب خدا حضرت مسیح موعود کے نائب و نظیر سیدنا المصلح الموعود کی خدانما مجالس خطبات اور سالانہ جلسہ اور دوسری تقاریب کی تقاریر سننے کی سعادت نصیب ہوئی-

قادیاں ہم عمر قیدی ہیں ترے
دھوپ میں اپنی کٹے یا چھاؤں میں
ہتھکڑی اس کی کشش کی ہاتھ میں
اور زنجیر محبت پاؤں میں

(حضرت حسن رہتاسی)

امام الزمان کی کفش برداری کے طفیل

یہ خدا کے فضلوں اور برکتوں کی اولین بارش تھی جس کے بعد اللہ جلشانہ نے مجھ نالائق' ناچیز اور لاشی محض پر اپنے احسانات وتلطفات کے بے شمار دروازے کھول دیئے جن کا سلسلہ اب تک بلا انقطاع بلا مبالغہ ہر لحہ پوری شان و شوکت سے جاری ہے اور یہ آسمانی فیض اس عالی مقام امام الزمان کی کفش برداری کے طفیل ہے جس نے خدا کے فضلوں کا منادی بن کر یہ عالمگیر اور انقلاب آفریں پیغام دیا کہ:-

''میرے رب کی بات پوری ہوئی اور اللہ نے میرے حوض کو بھر دیا تب لوگ جلد جلد میرے دروازے پر آئے اور میں قطرہ سے سمندر بن گیا اور ذرہ سے عظیم پہاڑ اور حقیر پودہ سے ایسے بڑے بڑے درختوں کی طرح جو پھلوں سے لدے ہوئے ہیں-

(ترجمہ از عبارت عربی الاستفتاء ص28)

خالق کائنات کے بے شمار انعامات میں سے چند کا اجمالی تذکرہ

اب آخر میں خاکسار نہایت درجہ اجمال واختصار سے خالق کائنات کے بے شمار انعامات و احسانات میں سے نمونۃً چند کا تذکرہ تحدیث نعمت کے طور پر کرتا ہے-

1- میرا پہلا مضمون ''الفضل'' (قادیان) میں 16 مئی 1944ء کو ریویو آف ریلیجنز اردو (قادیان) میں اگست و ستمبر 1945ء میں اور فرقان (قادیان) میں اپریل 1947ء میں شائع ہوا-

2- 24 دسمبر 1944ء کو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کے زیر صدارت بیت اقصیٰ قادیان میں عربی تقاریر کا انعامی مقابلہ ہوا- مولانا محمد سلیم صاحب مبشر بلاد اسلامیہ- مولانا ظہور حسین صاحب مربی بخارا اور مولانا ظفر محمد ظفر صاحب پروفیسر

جامعہ جج تھے موضوع ''دین فطرت'' تھا- فاضل ججوں کے فیصلہ کے مطابق مجھے اول مولانا خورشید احمد صاحب شاد دوم اور مولوی جلال الدین صاحب قمر اور مولوی عطاء الرحمٰن صاحب طاہر سوم قرار پائے-
(الفضل یکم جنوری 1945ء ص6)

3- امتحان مولوی فاضل ''کا نتیجہ'' کے زیر عنوان حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ کے قلم سے حسب ذیل اعلان الفضل 2 ستمبر 1946ء کے صفحہ 2 پر اشاعت پذیر ہوا-

امسال جامعہ احمدیہ کی طرف سے 8 طلباء نے پنجاب یونیورسٹی کے امتحان مولوی فاضل میں شرکت کی جن میں سے سات کامیاب ہوئے الحمد للہ مولوی دوست محمد صاحب پنجاب یونیورسٹی میں تیسرے نمبر پر آئے ہیں اور دوم نمبر والے سے صرف ایک نمبر کم لیا ہے-''

4- 29 اکتوبر 1951ء کو جامعۃ المبشرین ربوہ کی طرف سے پہلی کامیاب ہونے والی شاہد کلاس (جس میں یہ عاجز بھی شامل تھا) کو الوداعی پارٹی دی گئی جس میں مولانا محمد شفیع صاحب اشرف (وفات 29 مارچ 1989ء) سیکرٹری درجہ ثالثہ (بعد ازاں مبشر انڈونیشیا' سیکرٹری حدیقۃ المبشرین' ناظر امور عامہ) نے فاضلانہ ایڈریس پیش فرمایا اور عاجز نے جواب ایڈریس پڑھا جامعۃ المبشرین کی تاریخ میں یہ پہلا اور آخری موقع تھا جس میں حضرت مصلح موعود نے بنفس نفیس شرکت فرمائی حضور نے اس مبارک تقریب سے نہایت پر معارف خطاب کیا اور دوران تقریر جواب ایڈریس پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:-

''مجھے ایک چیز سے خوشی ہوئی ہے کہ مولوی دوست محمد صاحب نے جو جواب ایڈریس پیش کیا ہے وہ گو لکھا ہوا تھا لیکن معلوم ہوتا ہے انہوں نے اردو کے تلفظ کو سیکھنے کی کوشش کی ہے اور تقریر کرنے کی انہیں مشق ہے-''
(الفضل 7 دسمبر 1951ء ص4)

5- سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشاد مبارک' خصوصی ہدایت اور نگرانی میں خاکسار نے اگست 1952ء سے اخبار ''الفضل'' میں ''شذرات'' کا ایک صفحہ پر مشتمل روزانہ کالم شروع کیا جو فروری 1953ء تک حضور کی دعاؤں کی برکت سے قبول عام کی سند کے ساتھ جاری رہا-

6- 25 جون 1953ء کو حضور نے اپنے اس ادنیٰ خادم کو شرف باریابی بخشا اور تاریخ احمدیت کی تدوین کی ذمہ داری سونپی- اور یہ محض اللہ کا کرم اور حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کا اعجاز ہے کہ اب تک 19 جلدیں ''تاریخ احمدیت کی'' منظر عام پر آ چکی ہیں اور 1986ء تک کے حالات و وقائع مرتب ہو چکے ہیں علاوہ ازیں کم و بیش چالیس تالیفات مختلف موضوعات پر چھپ چکی ہیں جن میں سے بعض کے انگریزی اور انڈونیشین زبانوں میں تراجم شائع ہو چکے ہیں - انگلستان کے انگریزی رسالہ ''مسلم ہیرلڈ'' میں خاکسار کے متعدد مضمون سپرد اشاعت ہوئے اسی طرح تاریخ احمدیت سے متعلق ایک مقالہ عربی رسالہ ''التقویٰ'' لندن میں بھی چھپ چکا ہے-

7- خاکسار کو خدام الاحمدیہ کے ترجمان مجلّہ ''خالد'' کا دسمبر 1954ء سے اکتوبر 1956ء تک نائب مدیر اور 1960ء سے جون 1962ء تک مدیر کے فرائض ادا کرنے کی توفیق ملی- اس دور میں بفضلہٖ تعالیٰ ''خدمت خلق'' ''تربیتی کلاس گوجرانوالہ اور ''خلافت'' کے موضوع پر خصوصی اور ضخیم نمبر منظر عام پر آئے جو قدر اور پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھے گئے-

8- جلسہ سالانہ 1957ء کے اجلاس شبینہ میں خاکسار نے پہلی بار تقریر کی جو حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال بانی احمدیہ مشن انگلستان کی زیر صدارت تھی- صیغہ نشر و اشاعت نے اسے 1958ء کے شروع میں شائع کیا اور سیدنا مصلح موعود نے مجلس شوریٰ 1958ء میں اس کا بطور خاص ذکر فرمایا-

9- نیشنل اسمبلی پاکستان 1974ء میں ......سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی قیادت و سیادت میں جو نمائندہ وفد گیا اس کا ایک رکن حضور نے ازراہ شفقت و ذرہ نوازی احقر کو بھی تجویز فرمایا جو مجھ پر اور میری نسلوں پر قیامت تک کیلئے احسان عظیم ہے-

10- 16 فروری 1975ء کو حضرت مفتی سلسلہ ملک سیف الرحمٰن صاحب سیکرٹری مجلس افتاء نے بذریعہ مکتوب اطلاع دی کہ ''سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث'' نے آپ کو 30 نومبر 1975ء تک مجلس افتاء کا نائب صدر مقرر فرمایا ہے-''

11- جلسہ سالانہ ربوہ کے مقدس پلیٹ فارم سے 1976ء سے لے کر 1983ء تک مجھ ناچیز کو بھی تقاریر کا موقعہ بخشا گیا اس مبارک اجتماع پر میری سب تقاریر شائع شدہ ہیں-

12- جلسہ سالانہ انگلستان (ٹلفورڈ اسلام آباد) 1985ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ذرہ نوازی کی بدولت مجھے بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی نمائندگی کی توفیق عطا ہوئی- جلسہ میں شرکت کے علاوہ حضور انور کے خصوصی ارشاد کے مطابق انگلستان کے علاوہ سویڈن' ناروے اور جرمنی کی جماعتوں کا دورہ بھی کیا اور سوال و جواب کی مجالس کا کامیاب انعقاد بھی عمل میں آیا-

13- 3 اپریل تا 3 مئی 1990ء گوجرانوالہ سنٹرل جیل میں دوسرے 9 مخلص اور ایثار پیشہ احمدیوں کے ساتھ اسیر راہ مولیٰ رہا- تفصیلی کوائف مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاذ جامعہ ربوہ کے قلم سے اخبار احمدیہ جرمنی اگست ستمبر 1991ء کے ص31 تا 33 میں اشاعت پذیر ہو چکے ہیں-

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دوران اسیری اپنے اس خاک پا اور ادنیٰ ترین چاکر کے اکلوتے فرزند مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب (ایم بی بی ایس- ایم سی پی ایس- ایف سی پی ایس I) کو اپنے قلم مبارک سے حسب ذیل مکتوب لکھا:-

پیارے عزیزم سلطان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیر پنجرے میں بھی شیر ہی رہتا ہے اور زندان میں یوسف کی بوئے یوسفی نہیں جاتی -

اللہ کے شیروں سے ملنے جاؤ تو میرا محبت بھرا اسلام اور پیار دینا- یہ شیر عصائے موسیٰ کی صفات بھی رکھتے ہیں- صاحب عصا کو ان کی طرف سے کوئی خوف نہیں- یہ شیر والذین معہ کا پرتو بھی ہیں کہ ان کے جلال کا چہرہ صرف حملہ آور دشمن کی طرف کھلتا ہے جبکہ اپنوں کے لئے رحماء بینھم ہو کر اپنے جمال کی نرم چاندنی ان پر نچھاور کرتے ہیں- سلاخوں سے پار بازو تو جا ہی سکتے ہوں گے دلوں کی راہ میں تو کوئی آہنی دیوار بھی حائل نہیں ہو سکتی- پس بن پڑے تو سلاخوں میں سے گلے لگا کر دل سے دل ملا کر میرا محبت بھرا اسلام اور پیار بھرا عید مبارک کا تحفہ پیش کرنا- پھر اس چہرے کی کیفیت لکھنے کی کوشش نہ کرنا- میں اس وقت بھی تمہارے ابا کا وہ کھلا ہوا چہرہ دیکھ رہا ہوں اور ان کی خوشیوں کی چاندنی میری آنکھوں کی شبنم بن رہی ہے-

خدا حافظ!

امی کو بھی سلام اور عید مبارک- تمہارے خاندان کو یہ سعادتیں اللہ تعالیٰ تا ابد مبارک فرمائے-

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد

اس موقعہ پر جماعت احمدیہ عالمگیر کی بے مثال اخوت و محبت کے فقید المثال نمونے دیکھنے میں آئے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبل انعام یافتہ عالمی شہرت رکھنے والے عظیم سائنسدان نے گوجرانوالہ کے ایڈیشنل سیشن جج کو یورپ سے ایک احتجاجی اور جلالی مکتوب لکھا جس کا متن مشہور سکھ سکالر جگجیت سنگھ نے اپنی کتاب عبدالسلام ''ABDUS-SALAM'' کے صفحہ 98 پر زیب قرطاس کیا ہے- سلسلہ احمدیہ کے مشہور و معروف شاعر جناب سلیم شاہجہانپوری دام ظلہ نے ''پابند سلاسل'' کے عنوان سے ایک بصیرت افروز نظم کہی جو ''احمدیہ گزٹ'' کینیڈا کے علاوہ آپ کے اثر انگیز کلام ''نوائے درد'' کے ص148 تا 153 میں بھی اشاعت پذیر ہوئی- علاوہ ازیں کینیڈا کے ایک نامور مولف و دانشور مسٹر اینٹونو آر گالٹیر (Mr:Antonio R Gualtieri) نے اپنی کتاب ''Conscience and Coercion'' میں بھی میرا ذکر کیا اسی طرح انگلستان کے موقر رسالہ ایشیا ویک (Asia Week) نے 25 مئی 1990ء کی اشاعت میں ص43 پر مجھے دو سال قید بامشقت اور پانچ ہزار جرمانہ کی سزا دیئے جانے کا نمایاں رنگ میں تذکرہ کیا- پاکستانی پریس میں سے جنگ' امروز اور ''نوائے وقت'' نے 4 اپریل 1990ء کے پرچوں میں میرے اور میرے ساتھیوں کے خلاف فیصلہ مقدمہ کی خصوصی اور جلی عنوانوں سے خبریں دی تھیں-

14- بیسویں صدی کے آخری عشرہ میں کیمبرج کے ایک عالمی ادارے انٹرنیشنل بیلوگرافیکل کی طرف سے احمدیت کے اس ادنیٰ ترین خادم کو مین آف دی ایئر 1992ء' 1993ء کا اعزاز دیا گیا- اخبار الفضل 14- اپریل 1993ء نے اس کی تفصیلی خبر نمایاں انداز سے پہلے صفحہ پر شائع کرتے ہوئے لکھا-

''یہ اعزاز ایسی ایسی خاص عالمی شخصیات کو دیا جاتا ہے جن کی صلاحیتوں' کامیابیوں' اور قیادت کا عالمی سطح پر اعتراف کیا جاتا ہے- اس اعزاز کی نامزدگی اس ادارے کے ایڈیٹوریل اور ایڈوائزری بورڈ کی سفارش پر عمل میں آتی ہے- ہر سال اس مقصد کے لئے اس ادارہ کے اہلکار لگ بھگ دس ہزار افراد کی سوانح' ان کے کارناموں اور کامیابیوں کا مطالعہ کرتے ہیں جس کے بعد تھوڑی سی تعداد میں مین آف دی ایئر منتخب کئے جاتے ہیں یہ عالمی ادارہ سوانح پر مبنی مشہور عالمی کتب شائع کرتا ہے جس میں مختلف اہم شعبہ ہائے زندگی سے چنیدہ لوگوں کا ذکر کیا جاتا ہے اور عالمی سطح کے اہم افراد کی کامیابیوں اور صلاحیتوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے-''

پاکستان کے مندرجہ ذیل موقر اخبارات نے بھی اس اعزاز کی خبریں دیں- جنگ کراچی (23 اپریل 1993ء ص5) مشرق کراچی (26 اپریل 1993ء ص4) جنگ لاہور (15 اپریل 1993ء - ہفت روزہ وطن عزیز شکار پور 22 اپریل 1993ء ص1 ہفت روزہ شان پاکستان 26 اپریل 1993ء ص2)

اس خبر کی اشاعت پر نہ صرف پاکستان بلکہ انگلستان کے مخلصین جماعت کے محبت بھرے خطوط مبارک باد موصول ہوئے جو خاکسار کے خصوصی ذاتی ریکارڈ میں محفوظ ہیں اور یہ سب محض خدائے رحیم و کریم کا فضل و عنایت اور تحریک احمدیت کی قائم کردہ عالمی اخوت کے بابرکت نظام کا کرشمہ ہے- جسے چشم فلک نے چودہ صدیوں کے بعد دیکھا ہے اور جس کی آج دنیا کے پردہ پر کوئی نظیر نہیں اور ہرگز نہیں-

یہ کیا احساں ترا ہے بندہ پرور
کروں کس منہ سے شکر اے میرے داور
اگر ہر بال ہو جائے سخن ور
تو پھر بھی شکر ہے امکاں سے باہر

پاؤں سوج جاتے

حضرت حافظ معین الدین صاحب کو حضرت مسیح موعود کی صحبت کی برکت سے عبادت الٰہیہ میں اس قدر شوق پیدا ہوا کہ فرائض کے علاوہ کثرت سے نوافل ادا کرتے- سوتے کم تھے اور جاگتے زیادہ تھے- عموماً گھر پر رہتے اور وظیفہ کرتے رہتے حتیٰ کہ پاؤں سوج جاتے تھے-
(الفضل ربوہ 11 جون 98ء)

آرکیٹیکٹ بشیر الدین کمال صاحب

عمارات کی تعمیر کے لئے چند ضروری امور

انسان کو پیدائش کے بعد جہاں کھانے، پینے اور پہننے کی حاجت ہوئی وہاں اس کو رہنے کے لئے گھر، ہوسٹل۔ صحت کے لئے ہسپتال سٹیڈیم، تعلیم کے لئے سکول، کالج، کام کاج کیلئے مارکیٹیں، دکانیں وغیرہ کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے وہ گھر، سکول، ہوسٹل اور ہسپتال وغیرہ تعمیر کرتا ہے۔ تعمیر کرنے سے پہلے وہ ماہرین فن تعمیر کے پاس جاتا ہے۔ ان سے مشورہ کرتا ہے اور وہ اس کو عمارت کا نقشہ بنا کر دیتا ہے جس کے مطابق وہ مطلوبہ عمارت تعمیر کرتا ہے۔ شروع شروع میں انسان غاروں میں رہتا تھا۔ پھر ترقی کی تو کچی عمارات تعمیر کیں پھر اور ترقی کی تو پکی عمارات تعمیر کیں غرضیکہ تعمیر میں بھی دوسرے شعبوں کی طرح ترقی ہوتی رہی۔

بہترین عمارت کے لئے

چند ہدایات و مشورے

کوئی بھی عمارت تعمیر کرنے کے لئے زیادہ مناسب یہی ہے کہ اس کی تعمیر سے پہلے ماہرین فن تعمیر (Architect) سے مشورہ کر لیا جائے۔ اگر اس کی ہدایات اور نقشہ پر پورا پورا عمل کیا جائے گا تو ایک بہتر، خوبصورت، پائیدار اور ہوادار عمارت تعمیر ہوگی دوسرے اخراجات میں بھی کافی حد تک بچت ہوگی۔ اسی ضمن میں درج ذیل امور کو اگر مدنظر رکھا جائے تو لاگت میں کافی حد تک کمی واقع ہو سکتی ہے۔

اول

مقامی بلڈنگ میٹیریل استعمال کرنے کی کوشش کی جائے مثلاً پہاڑی علاقے میں اینٹیں نہیں ملتیں وہاں پر اگر اینٹوں کا مکان یا عمارت بنائی جائے تو مہنگی پڑے گی اس لئے مقامی بلڈنگ میٹیریل استعمال کیا جائے۔

دوم

غیر ضروری طور پر پلستر کا استعمال نہیں کرنا چاہئے اور پھر پلستر کی دن میں تین دفعہ ترائی ہونی چاہئے ورنہ اس کی طاقت میں کافی حد تک کمی واقع ہو سکتی ہے۔

سوم

غیر ضروری طور پر زیادہ موٹائی کی دیواریں نہیں بنانی چاہئیں۔

چہارم

غیر ضروری طور پر سریے کا زیادہ استعمال نہیں ہونا چاہئے بعض دفعہ دیوار میں غیر ضروری طور پر سریا استعمال کیا جاتا ہے جب کہ دیوار بذاتہ وزن برداشت کر سکتی ہے۔

پنجم

ایک مکان کی پائیداری کیلئے یہ ضروری ہے کہ اس کی بنیادیں بہتر اور مضبوط ہوں اور ان میں ریت، بجری اور سیمنٹ کی نسبت ٹھیک ہو کیونکہ بنیاد ہی اگر کمزور ہو تو لازمی طور پر اس پر بننے والی عمارت کمزور ہوگی جس طرح درخت کی جڑیں اگر زمین میں مضبوط ہوں تو آندھی وغیرہ اس درخت کو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور پھر عمارت بنانے سے پہلے مستقبل میں ہونے والی توسیع کو ضرور مدنظر رکھا جائے اور اس توسیع کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی بنیادیں رکھی جائیں۔ بعض دفعہ یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ توسیع کی کوئی ضرورت نہیں لیکن بعد میں حالات کے تحت ضرورت پڑ جاتی ہے۔ لیکن اس وقت توسیع ناممکن ہے۔ بنیاد اگر مضبوط نہ ہو تو عمارت میں عمودی Cracks آ جاتے ہیں جو نہایت خطرناک ہوتے ہیں جس سے عمارت کے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے اور عموماً گر بھی جاتی ہے جس سے بہت سی جانوں کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ عمودی Cracks ہونے کی ایک یہ بھی وجہ ہوتی ہے کہ اس دیوار/عمارت کی Bonding صحیح نہیں ہوتی یعنی دیوار بناتے وقت اینٹوں کے جوڑ صحیح لگائے نہیں جاتے۔ کمزور چھت ہونے کی صورت میں Horizontal Cracks آ جاتے ہیں اس لئے چھت صحیح اور مضبوط ہونی چاہئے۔

عمارت کا ڈیزائن

کسی بھی عمارت کا ڈیزائن تیار کرتے وقت وہاں کی آب و ہوا، ثقافت، مذہب اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً گرم آب و ہوا میں چھوٹی چھوٹی Openings دینی چاہئیں تاکہ کمرے اندر سے زیادہ گرم نہ ہوں اور سردی کے موسم میں زیادہ ٹھنڈے نہ ہوں۔ پھر باہر کی طرف کھڑکیوں اور دروازوں پر Shades دینے سے جہاں کمروں کے اندر کی گرمی کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔ وہاں بارش سے بھی بچاؤ ہو جاتا ہے۔ مذہب اس طرح اثر انداز ہوتا ہے کہ جن قوموں میں پردے کا رواج ہے ان کے گھر اور دیگر عمارتیں جن کا تعلق خواتین سے ہو اس کے مطابق ڈیزائن تیار کیا جاتا ہے۔ گرم ملکوں میں چھت کی اونچائی مناسب رکھنی چاہئے۔ بلکہ اگر تھوڑی سی زیادہ ہو تو کمرے زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ آپ پرانے زمانہ کے گھروں اور دیگر عمارتوں کو دیکھیں ان کی اونچائی زیادہ ہونے کی وجہ سے کمرے آج کل کی نسبت زیادہ ٹھنڈے ہیں اس طرح تھوڑے سے پیسے زیادہ خرچ کر کے کافی آرام مل سکتا ہے۔

آرام اور کفایت شعاری

گرم ملکوں میں ایسے تمام کمرے جن میں دن کا زیادہ حصہ گزارنا ہوتا ہے ان کو ایسی سمت میں رکھا جائے جو نسبتاً زیادہ ٹھنڈی ہے۔ مثلاً شمال۔ شمال مشرق یا مشرق۔ پھر کمروں کی گرمی کو اور کم کرنے کے لئے False Ceiling دی جا سکتی ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ جس کمرہ کے اوپر کمرہ ہوتا ہے۔ وہ دوسرے کمروں کی نسبت زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے جن پر کمرہ تعمیر نہیں کیا گیا ہوتا۔ پس بہتر ڈیزائن وہی ہوتا ہے جس میں آرام اور سہولت کے ساتھ ساتھ خرچ میں بھی بچت ہو۔ اور خوبصورتی بھی ہو۔ تاہم آرام اور سہولت کو ہر حال میں ترجیح دینی چاہئے۔ بعض دفعہ ایسے گھر بھی تعمیر کئے جاتے ہیں کہ ظاہراً وہ بہت خوبصورت ہوتے ہیں لیکن آرام اور سہولت سے عاری ہوتے ہیں۔ اگر آرام اور سہولت کیلئے تھوڑا سا زائد خرچ بھی کرنا پڑ جائے تو کر لینا چاہئے۔ کیونکہ پھر ایسے شخص کو بعد میں پچھتاوا نہیں ہوتا۔

ایک اور امر جس کی طرف توجہ دلانی مقصود ہے وہ یہ ہے کہ عموماً دیکھا گیا ہے کہ Horizontal D.P.C تو دے دی جاتی ہے لیکن Vertical D.P.C یعنی عمودی D.P.C نہیں دی جاتی۔ جس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ دیواروں میں شور اور نمی آ جاتی ہے۔ جو عمارت کو خراب کر کے رکھ دیتی ہے۔ لیکن اس وقت اس کا مداوا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ اس لئے عمودی ڈی، پی، سی (Damp Proof Course) ضرور دینی چاہئے۔ اس کی بہت افادیت ہے۔

پلاٹ کے انتخاب کے لئے بہتر ہے کہ پلاٹ شمالاً جنوباً ہو۔ باتھ روم کا فرش پھسلن والا نہیں ہونا چاہئے کیونکہ عموماً بڑی عمر کے لوگوں کو خصوصاً پھسلنے کا خطرہ ہوتا ہے اور ایسے واقعات ہو بھی چکے ہیں۔ اس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

جب بھی کسی شہر یا قصبہ کی Town Planning کی جائے تو اس کے پلاٹ گرم ملکوں میں خصوصاً شمالاً جنوباً ہونے چاہئیں۔ اور بارش وغیرہ کے پانی کے نکاس کا مکمل بندوبست ہونا چاہئے۔ ایسا ہونے سے سڑکوں وغیرہ کی ٹوٹ پھوٹ بھی کم ہوگی۔

اللہ کا گھر

جہاں انسان کو بود و باش کے لئے گھر کی ضرورت ہے۔ وہاں وہ قدرتی طور پر یہ بھی محسوس کرتا ہے کہ اس کو عبادت کے لئے بھی ایک گھر کی ضرورت ہے اور اس گھر کو ہر قوم میں فوقیت دی گئی ہے۔ چنانچہ ہندوؤں نے مندر بنائے۔ سکھوں نے گوردوارے بنائے۔ عیسائیوں نے گرجے بنائے اور مسلمانوں نے مساجد تعمیر کیں۔ جو کہ قدیم عرصہ سے ایک ہی جیسی تعمیر ہوتی رہیں۔ لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک ایسے گھر کی بنیاد رکھی اور اس کو تعمیر کیا جس کا ذکر قرآن کریم میں ان الفاظ میں ملتا ہے۔ ترجمہ "اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ابراہیم علیہ السلام اس گھر کی بنیادیں اٹھا رہا تھا اور (اس کے ساتھ) اسماعیل علیہ السلام بھی (اور وہ دونوں کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے رب ہماری طرف سے اس (خدمت) کو قبول فرما تو ہی (ہے جو) بہت سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے" (البقرہ آیت 128)

جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام "البیت" کی تعمیر کر رہے تھے اور ساتھ ساتھ اس کی قبولیت کی دعائیں بھی کر رہے تھے۔ سوال یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذہن میں اس "البیت" کا نقشہ کس نے ڈالا تھا۔ وہ خدا تعالیٰ ہی کی ذات تھی جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذہن میں نقشہ ڈالا تھا اور جس کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت اسماعیل علیہ السلام اس "البیت" کی تعمیر کر رہے تھے اور پھر اس "البیت" کی تعمیر سے خالص توحید کی بنیاد رکھی گئی۔ پس اصل اور عظیم آرکیٹیکٹ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جس نے نہ صرف کائنات کو تعمیر کیا بلکہ اس کائنات کی تعمیر میں کسی قسم کا نقص اور کمی نہ چھوڑی۔ جب کہ ایک انسان کے بنائے ہوئے نقشہ میں معلوم نہیں کتنی غلطیاں رہ جاتی ہیں۔

اندر سے بھٹکا ہوا انسان

ہم سب نے اخروٹ کے درخت تلے بیٹھ کر چائے پینے کا فیصلہ کیا۔ درخت کے پتے دھوپ کی روشنی میں چمک رہے تھے اور اس کی ڈالیوں میں کچے کچے اخروٹ لگے تھے۔ نیچے گہرے سبز رنگ کی گھاس تھی اور ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ دریا کے شور کی وجہ سے ہمیں ذرا اونچا بولنا پڑتا تھا اور ڈھلان کی وجہ سے ٹانگیں پھیلا کر اور ایڑیاں جما کر بیٹھنے کی ضرورت محسوس ہوتی تھی۔ عمر بہت اداس تھا اور اپنی چھڑی کی مٹھ پر ٹھوڑی لگا کر پہاڑوں کی چوٹیاں دیکھ رہا تھا۔ ہم سب کو اس کی اداسی کی وجہ معلوم تھی اور ہم سب خاموش تھے۔ گو اس واقعے کو چودہ پندرہ سال ہو چکے ہیں لیکن اس کی اداسی کا عالم اب بھی وہی ہے۔ پہاڑوں میں کھوئی ہوئی محبتیں اور بھولی ہوئی یادیں پھر لوٹ آتی ہیں۔ جس طرح بارش کے دنوں میں باہر بوندیں پڑتی ہیں تو انسان کے اندر بھی بارش ہونے لگتی ہے۔ اوپر سے تو ٹھیک رہتا ہے لیکن اندر سے بالکل بھیگ جاتا ہے۔ اس قدر شرابور کہ آرام سے بیٹھنے کی کوئی جگہ باقی نہیں رہتی۔ یہی کیفیت پہاڑوں میں جا کر ہوتی ہے۔ کیسا بھی اچھا ساتھ کیوں نہ ہو انسان تنہا رہ جاتا ہے اور اداسی کی دھند اسے چاروں طرف سے لپیٹ لیتی ہے۔ اندر آہستہ آہستہ اندھیرا چھانے لگتا ہے اور باہر کیسی بھی دھوپ کیوں نہ ہو کیسی بھی ٹھنڈی ہوا کیوں نہ چل رہی ہو اندر ٹاپ ٹاپ بوندیں گرنے لگتی ہیں اور شدید بارش ہو جاتی ہے اور اندر سے بھٹکا ہوا انسان باہر کے آدمیوں کے کام کا نہیں رہتا۔ ان کا ساتھی نہیں رہتا۔

(اشفاق احمد کی "سفر در سفر" سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34090 میں Mugni ولد مکرم Mian پیشہ کھیتی باڑی عمر 64 سال بیعت 1949ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1000 مربع میٹر واقع Ciheulang Hilir, Cibadak Sukabumi انڈونیشیا مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/25000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/35000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت پسران مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/900000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mugni ساکن جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 رحمت اللہ وصیت نمبر 29369 گواہ شد نمبر 2 Ujang Barakatullah s/o Kemad جاوا برات انڈونیشیا

مسل نمبر 34091 میں Agus Rahman ولد مکرم Udin پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 28-10-87 ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/640000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Agus Rahman جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر Yayat Rudayat Dana گواہ شد نمبر 2 Drs. Deden Rahmat جابر انڈونیشیا

مسل نمبر 34092 میں Sukarsono ولد مکرم Syukri Mubarak پیشہ پنشنر اور ذاتی کام عمر 78 Malangyudo سال بیعت 1940ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 380 مربع میٹر واقع Jin. Podang مالیتی -/380000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 2059 مربع میٹر واقع Yogyakarta مالیتی -/500000000 روپے۔ 3۔ مکان اور Mushalla برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/100000000 روپے۔ 4۔ ایک سیمنٹ فیکٹری واقع Tools, مالیتی -/150000000 روپے۔ 5۔ ایک کار مالیتی -/27000000 روپے۔ 6۔ پک اپ کار مالیتی -/7000000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/1164000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000+906000 +1406000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ذاتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گیا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sukarsono Syukri مبارک انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 احمد Afandi وصیت نمبر 28587 گواہ شد نمبر 2 H. Suhadi B.A وصیت نمبر 30181

مسل نمبر 34093 میں Salmiah Boru Saragih زوجہ مکرم Harun Purba پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-1998 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم زمین برقبہ 19 Rante مالیتی -/19000000 روپے۔ واقع موضع Pasir۔ 2۔ زمین برقبہ 3 Rante واقع موضع Pabatu روپے -/2400000۔ 3۔ Collective Family Gouse کا 1/2 -/11000000 روپے۔ 4۔ طلائی زیورات 25 گرام 24 کیرٹ مالیتی -/1875000 روپے۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/33285000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت گفٹ از خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Salmiah Boru Saragih انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 نسون محمود وصیت نمبر 24142 گواہ شد نمبر 2 Mariana Boru Damanik وصیت نمبر 29372

مسل نمبر 34094 میں Ami Shaba زوجہ Marah Hafiz Hussalam پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1974ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-1996 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 35 گرام مالیتی -/875000 روپے۔ 2۔ گھڑی مالیتی -/450000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین مالیتی -/125000 روپے۔ 4۔ طلائی چوڑیاں 3 گرام 22 کیرٹ -/60000 روپے۔ 5۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/250000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/1760000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ami Shaba Hussalam جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Dudungz انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 TB. H. Djuansyah جابر انڈونیشیا

مسل نمبر 34095 میں Mrs. Iyar بیوہ مکرم Holil پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت 1953ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-1994 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 50 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 5000 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/1250000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 5000 مربع میٹر واقع جابر انڈونیشیا مالیتی -/200000 روپے۔ 4۔ فرنیچر مالیتی -/600000 روپے۔ 5۔ Chikent مالیتی -/35000 روپے۔ اور حق مہر -/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/2595000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Iyar جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 A. Setia پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 Kemal Idris s/o Irja جابر انڈونیشیا

مسل نمبر 34096 میں عبدالکریم Dembele ولد مکرم Sidiqui Dembele پیشہ Technicien عمر 54 سال بیعت 1977ء ساکن Diuoire آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-10-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ مالیتی -/Fcfa 1200000۔ 2۔ کمرشل پلاٹ برقبہ مالیتی -/Fcfa 500000۔ 3۔ مارکیٹ کمرشل پلاٹ برقبہ .... مالیتی Fcfa -/450000 Fcfa۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوٗے- العبد عبدالکریم Demblel آئیوری کوسٹ گواہ شد نمبر 1 Raffe Ahmad آئیوری کوسٹ وصیت نمبر 32174 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ظفر آئیوری کوسٹ وصیت نمبر 31839

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

سانحہ ارتحال

مکرم محمد عباس احمد صاحب مربی سلسلہ متخصص فی الحدیث لکھتے ہیں کہ میرے والد محترم شیخ محمد الیاس صاحب 12 اپریل 2002ء بروز جمعہ حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے ہیں- آپ مکرم شیخ محمد ابراہیم صاحب مرحوم کے بیٹے اور حضرت شیخ عنایت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے- (جن کا ذکر حضور اقدس نے حقیقۃ الوحی میں شہاب ثاقب کے گرنے کے ذکر میں بطور گواہ کے کیا ہے) آپ خدا کے فضل سے موصی تھے- آپ کی نماز جنازہ 13 اپریل کو بیت مبارک میں ظہر کی نماز کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے پڑھائی- تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی- تدفین کے بعد دعا مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ نے کروائی- اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے- لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے-

مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب آف لاہور چند ہفتے علیل رہ کر 23 دسمبر 2001ء کو وفات پا گئے مرحوم موصی تھے جنازہ لاہور کے بعد ربوہ میں ہوا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی- آپ کے والد صاحب محترم نور احمد صاحب ربوہ کے ابتدائی واقفین زندگی میں سے تھے- آپ نصرت جہاں پروگرام 1971ء کے اولین گروپ کے ڈاکٹروں میں سے تھے جنہوں نے سیرالیون جاتے ہی خدمت خلق کا کام تیز رفتاری سے شروع کیا- پسماندگان میں آپ کی بیگم محترمہ سعیدہ حسن صاحبہ اور دو بیٹے محمود حسن صاحب (مرچنٹ نیوی) حامد حسن صاحب (C.A کے طالب علم) اور بیٹی روبینہ صاحبہ آف جاپان شامل ہیں آپ کی بیگم بھی لجنہ کے کسی حلقہ کے دورہ سے واپس آتے ہوئے ٹریفک کے حادثہ میں زخمی ہو گئی تھیں اور اب تک بیمار ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو اور ڈاکٹر صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے- آمین-

درخواست دعا

اسلام آباد میں عبدالمنان صاحب بھٹی کی اہلیہ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ بعارضہ جگر بہت علیل ہیں- خون کی کئی بوتلیں لگ چکی ہیں- مگر حالت نازک ہوتی جا رہی ہے- احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے تا اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے

ولادت

مکرم قیصر محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ کانگو کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4 اپریل 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- بچی کا نام "عائشہ طاہر" تجویز ہوا ہے- نومولودہ مکرم محمد اشرف کھوکھر صاحب تلونڈی کھجور والی کی پوتی اور مکرم چوہدری بشیر احمد (مرحوم) سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب واسیر راہ مولا خوشاب شہر کی نواسی ہے- احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے- نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے- آمین

مکرم شیخ منیر احمد صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13 مارچ 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک "وقف نو" میں شامل ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام راضیہ منیر عطا فرمایا ہے- بچی مکرم ریاض احمد نیاز صاحب (ربوہ) کی نواسی اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب بمقام مٹھی ضلع تھرپارکر سندھ کی پوتی ہے- بچی کے باعمر، خادمہ دین اور قرۃ العین کیلئے درخواست دعا ہے-

مکرم آصف ندیم صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 14 مارچ 2002ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام "کاشف ندیم" عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے- بچہ مکرم احمد دین صاحب آف فیصل آباد کا پوتا ہے- بچے کی عمر درازی اور نیک خادم دین بننے کیلئے دعا کریں- (آمین)

نکاح و تقریب شادی

مکرمہ رضوانہ اقبال صاحبہ بنت مکرم اقبال احمد محسن صاحب آف چک نمبر 122 ر-ب بہلول پور حال گلبرگ ٹاؤن منڈی بہاؤ الدین کا نکاح ہمراہ مکرم اورنگ زیب صاحب ولد مکرم محمد احمد اعجاز گورایہ صاحب ایڈووکیٹ آف ڈسکہ کوٹ مورخہ 25 اپریل 2002ء بروز جمعرات محترم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ نے ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھایا- اسی روز عصر کے وقت رخصتی عمل میں آئی-

احباب سے اس شادی کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے-

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل کے خلاف قرارداد مذمت

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اسرائیل کے خلاف عرب ممالک کی پیش کردہ ایک قرارداد کی بھاری اکثریت سے منظوری دے دی ہے قرارداد میں جنین کے مہاجر کیمپ کے بارے میں اقوام متحدہ کے حقائق معلوم کرنے والے مشن سے تعاون نہ کرنے پر اسرائیل کی سخت مذمت کی ہے-

اسامہ زندہ ہیں یا مردہ

اتحادی ممالک اس بات کا فیصلہ نہیں کر سکے کہ اسامہ بن لادن زندہ ہیں یا مر چکے ہیں- امریکی ذرائع کا خیال ہے کہ وہ پاکستان میں ہیں جبکہ جنرل مشرف اس کی تردید کر چکے ہیں- کینیڈین ماہرین نے خبر ملنے پر تورابورا کے قبرستان میں 23 افراد کی قبریں کھود ڈالیں اور ان لاشوں کے ڈی این اے حاصل کئے- جو مزید ٹیسٹوں کے لئے امریکہ بھجوائے گئے ہیں- نیوز ویک میگزین کے تازہ ترین شمارے کے مطابق افغانستان کے ایک صوبے کے کمانڈر انٹیلی جنس حضرت الدین کے مطابق اسامہ ٹھیک ٹھاک ہیں- ان کے ساتھی انہیں بحفاظت پاکستان میں رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں-

26 بھارتی بسیں

پاک بھارت کشیدگی کے باوجود 26 عدد بھارتی بسیں ہائی روڈ واہگہ بارڈر سے پاکستان آئیں اور زبردست تلاشی کے بعد بذریعہ موٹروے افغانستان کے لئے روانہ ہوگئیں- تفصیلات کے مطابق بھارتی حکومت نے یہ بسیں افغانستان کی تعمیر نو کیلئے دی ہیں-

امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ

متحدہ عرب امارات میں عوام نے بڑے پیمانے پر امریکی مصنوعات کی بائیکاٹ مہم کا آغاز کر دیا ہے-

احمد آباد میں بم دھماکہ

بھارتی علاقہ احمد آباد میں بم دھماکے اور بلوائیوں کے تازہ ترین حملہ میں 4 مسلمان شہید ہو گئے- دھماکے کے بعد اندھا دھند فائرنگ ہوئی- تین افراد کو کرفیو کی خلاف ورزی پر گولی مار دی گئی- عزیزوں کو ہسپتال چھوڑ کر آنے والے نوجوان کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا-

بارودی سرنگ میں دھماکہ

بھارت کی ریاست جھارکھنڈ میں ماؤ باغیوں نے پولیس کو فون پر اطلاع دی کہ سڑک پر کئی لاشیں پڑی ہیں- پولیس موقع دیکھنے گئی کہ دھماکہ کر گیا- بعد ازاں باغیوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے 15 افراد کو ہلاک کر دیا- جوابی ایکشن ہونے پر ملزم فرار ہوگئے- علاقہ کی ناکہ بندی کر کے متعدد باغیوں کو گرفتار کر لیا گیا-

انسداد دہشت گردی مہم کے اخراجات

پینٹاگون حکام کے مطابق 11 ستمبر کے دھماکوں کے بعد دہشت گردی کے خلاف مہم میں امریکہ کے ساڑھے بارہ ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں- موجودہ مالی سال میں ابھی مزید رقم اس مہم پر خرچ ہوگی- رواں مالی سال میں 40 ارب ڈالر اس مہم کیلئے رکھے گئے ہیں-

سلامتی کونسل کی تاریخی ناکامی

ایران نے فلسطین کے معاملہ میں اسرائیل سے نمٹنے کے سلسلے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی شکست کو تاریخی ناکامی قرار دیا ہے- افسوس کی بات ہے کہ سلامتی کونسل ایک بار پھر اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام رہی-

عراق کے خلاف سمجھوتہ

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان میں عراق کے خلاف پابندیوں کے نئے نظام کے بارے میں سمجھوتہ طے پا گیا ہے سمجھوتے کے تحت عراق کے خلاف پابندیوں کے تحت آئندہ صرف فوجی مقاصد کے لئے استعمال ہونے والی اشیاء کی جانچ پڑتال کی جائے گی جبکہ ادویات اور خوراک جیسی ضروری اشیاء کیلئے اقوام متحدہ کی منظوری کی ضرورت نہیں ہوگی-

مسلمان متحد ہو جائیں

او آئی سی کے رکن ممالک اور اسلامی ممالک کے وزراء کی تین روزہ کانفرنس کوالالمپور میں ختم ہو گئی- کانفرنس کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مسلمان اسرائیلی توسیع پسندی کے مقابلے میں متحد ہو جائیں اعلامیے میں مغربی میڈیا کی جانب سے دہشت گردی کو اسلام سے جوڑنے کی مذمت کی گئی ہے- اور تمام ملکوں اور بین الاقوامی تنظیموں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالیں کہ وہ فلسطینی علاقے خالی کر دے-

بقیہ صفحہ 1

منعقدہ لاہور میں پنجاب ٹیم کے لئے اول پوزیشن حاصل کرنا اور 2000ء میں جونیئر نیشنل چیمپین ہونے کی حیثیت سے پری سیف گیمز میں سیمی فائنل تک شمولیت بھی شامل ہے-

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دینی و دنیاوی ہر دونوں لحاظ سے مزید کامیابیاں عطا فرمائے اور سلسلہ اور ملک و قوم کا نام روشن کرنے کی توفیق بخشتا رہے- آمین-

ہر قسم کے عضلاتی دردوں کی بہترین دوا
جوڑوں- پٹھوں کا درد GHP-303/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ اور علاج کیلئے
FB ہیپاٹائٹس ڈراپس
20ML پیکنگ 75/- روپے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹور
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 212750

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	10 مئی	زوال آفتاب	1-05 :
جمعہ	10 مئی	غروب آفتاب	7-57 :
ہفتہ	11 مئی	طلوع فجر	4-40 :
ہفتہ	11 مئی	طلوع آفتاب	6-12 :

کراچی میں خودکش حملہ 15 ہلاک کراچی میں کلب روڈ پر ایک فائیو سٹار ہوٹل کے قریب فرانسیسی انجینئرز کو ڈک یارڈ لے جانے والی نیوی کی بس پر کار میں سوار نامعلوم شخص کے خودکش بم حملے میں 11 فرانسیسی باشندوں سمیت 15 ہلاک ہو گئے جن میں حملہ آور بھی شامل ہے- اور 12 فرانسیسی باشندوں سمیت 22 افراد شدید زخمی ہو گئے- خوفناک دھماکے سے ہوٹلوں کی دکانوں، کمروں کے شیشے اور فرنیچر تباہ ہو گئے- خودکش بم دھماکے میں استعمال ہونے والی کار اور حملہ آور کے جسم کے ٹکڑے 50 گز کے علاقے میں پھیل گئے- ہوٹلوں میں مقیم ملکی وغیر ملکی مسافروں میں خوف وہراس پھیل گیا- بم دھماکے کے بعد اعلیٰ سول و پولیس وملٹری حکام، رینجرز اور نیوی کے اہلکار جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور انہوں نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا- دھماکے کے نتیجے میں نیوی کی بس بھی مکمل تباہ ہوگئی جس میں ہلاک اور زخمی ہونے والے پھنس گئے- جنہیں نیوی پولیس اور ہوٹل کے ملازمین نے مشکل سے نکالا اور ہسپتال منتقل کیا-

پاکستان کو دہشت گردی کا شکار بنایا جا رہا ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کو منظم دہشت گردی مہم کا شکار بنایا جا رہا ہے- کراچی میں ہونے والے بم دھماکوں پر اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے پی ٹی وی پر گفتگو میں صدر مشرف نے کہا کہ ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ عالمی دہشت گردی کے اس اقدام سے پوری قوت کے ساتھ نبٹنا چاہئے- اور حکومت اس خطرہ سے نبٹنے کا پورا عزم کئے ہوئے ہے-

بم دھماکے کا ہدف ہم تھے پاکستان کے دورے پر آئی ہوئی کراچی میں مقیم نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کی مینجمنٹ کا دعویٰ ہے کہ بم دھماکے کے ذریعے ہمیں ہدف بنایا گیا- کیونکہ یہ طاقتور بم دھماکہ تھا اور ہماری ٹیم دھماکے کے مقام سے دور نہ تھی-

نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیم واپس چلی گئی کراچی میں ہونے والے بم دھماکے کے بعد نیوزی ٹیم کا دورہ پاکستان منسوخ کر دیا گیا ہے- مہمان ٹیم نے پاکستان کرکٹ بورڈ کی طرف سے کرائی گئی تمام یقین دہانیوں کے باوجود کراچی ٹیسٹ کھیلنے سے انکار کر دیا-

دورہ کی منسوخی پر افسوس ہے کراچی سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن نے نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے دورہ پاکستان کی منسوخی پر افسوس کا اظہار کیا ہے- سیکرٹری ایسوسی ایشن کے مطابق دورے کی منسوخی اس لحاظ سے افسوسناک ہے کہ دھماکے کا نیوزی لینڈ ٹیم سے کوئی تعلق نہ تھا- انہوں نے کہا میونخ اولمپکس کے دوران شدید دھماکہ ہوا تھا لیکن اولمپکس منسوخ نہیں ہوئے تھے-

کراچی کی سٹاک مارکیٹ کریش کراچی سٹاک ایکسچینج میں دھماکہ ہونے اور امن وامان کی تیزی سے بدلتی ہوئی صورتحال کے باعث مقامی وغیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے بیشتر حصص میں فروخت کا دباؤ اور کئی منفی عوامل کی بنا پر حصص کے کاروبار میں شدید مندے کا رجحان ریکارڈ کیا گیا- گزشتہ کئی دنوں سے شہر بھر میں دہشت گردی کے واقعات میں شدت آنے پر سرمایہ کاروں میں بددلی کے آثار پیدا ہو گئے ہیں- اور وہ اپنے حصص اونے پونے داموں پر فروخت کر کے اپنے سرمایہ کے حصول میں مصروف ہو گئے ہیں جس سے 70 فیصد حصص کی قیمتیں گر گئی ہیں-

بھارت کے علاوہ القاعدہ کا بھی ہاتھ ہوسکتا ہے صوبائی سیکرٹری داخلہ اور آئی جی سندھ نے کہا ہے کہ کراچی میں بم دھماکے میں القاعدہ اور بھارت کا ہاتھ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا- تاہم اس بات کا قوی امکان ہے جس کا مقصد پاکستان کے اس اہم تجارتی شہر میں امن کو تباہ کرنا ہے-

ہلاک ہونے والے فرانسیسی ماہرین دفاعی منصوبے پر کام کر رہے تھے پاکستان اور فرانس کے درمیان ایک حساس نوعیت کے مشترکہ دفاعی منصوبے پر کام کرنے والے فرانسیسی فنی ماہرین کو بم دھماکے میں ہلاک کرنے کا منصوبہ پاکستان کو دفاعی طور پر کمزور کرنے اور فرانس کے ساتھ اس کے دفاعی تعلقات کو خراب کرنے کی کوشش ہے-

صدر مشرف کا فرانسیسی صدر کو فون صدر جنرل مشرف نے کراچی میں دہشت گردی کی بدترین واردات کے بعد نیشنل سیکیورٹی کونسل کے ارکان اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سربراہوں کا اجلاس طلب کیا انہوں نے فرانس کے صدر شیراک کو ٹیلی فون کیا اور ان کے ساتھ کراچی کے بم دھماکہ میں فرانسیسی شہریوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا- صدر نے سوگوار خاندان سے بھی تعزیت کی- انہوں نے صدر شیراک کو یقین دلایا کہ حکومت پاکستان نے دونوں دوست ملکوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے بین الاقوامی دہشت گردوں سے نبٹنے کا پورا عزم کر رکھا ہے-

راولپنڈی میں چار افغانیوں کی فائرنگ نیو ٹاؤن تھانہ کے علاقہ میں دہشت گردی کے واقعہ میں چار افغانیوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے ایگل سکواڈ کے دو اہلکاروں کو ہلاک اور ایک کو زخمی کر دیا- ہولی فیملی ہسپتال کے قریب تعینات اہلکاروں نے 4 سائیکل سوار افغانیوں کو مشکوک جان کر روکا تو انہوں نے فائرنگ شروع کر دی-

تفتیش کیلئے تین خصوصی ٹیمیں کراچی میں خودکش حملہ کی تفتیش کیلئے تین خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں-

---

گمشدہ پاکیٹل کارڈ

ایک عدد پاکیٹل ممبر شپ ٹینگو کارڈ نمبر 101583 مورخہ 7 مئی کو اقصیٰ چوک کے آس پاس کہیں گر گیا ہے یہ کارڈ جس کو ملے اس کے لئے قابل استعمال نہیں ہے- براہ مہربانی رؤف بک ڈپو یا مکرم مظفر احمد بلال ڈوگر صاحب 2/3 دارالیمن غربی کو پہنچا دیں- شکریہ

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے-

(i) اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا
(ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا-
(iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے-

(مینیجر روزنامہ الفضل)

AHMAD JEWELLERS
Prop: Salah-ud-Din Zarger
Aqsa Road Bano Bazar Rabwah
PH SHOP:212040 RES:211433

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیو ڈاکٹر
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کاری، چی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobr-k@usa.net

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

HERCULES
Reliable Products for your Vehicle
TIN PACK
ہرکولیس آئل فلٹر
مینوفیکچرر
آئل فلٹر
پٹہ کمانی سیلنسر بکس
سلنسر پائپ اور
ربڑ پارٹس
خدمت کے 30 سال

میاں بھائی
کوٹ شہاب دین نزد فرخ مارکیٹ شاہدرہ لاہور
Ph: 042-7932514-5-6 Fax: 042-7932517
E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk
طالب دعا میاں عبداللطیف - میاں عبدالماجد

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61